روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 7 دسمبر 2006ء 15 ذیقعد 1427 ہجری 7 فتح 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 274

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یلاش خدا کا ہی نام ہے یہ ایک نیا الہامی لفظ ہے کہ اب تک میں نے اس کو اس صورت پر قرآن اور حدیث میں نہیں پایا اور نہ کسی لغت کی کتاب میں دیکھا اس کے معنی میرے پر یہ کھولے گئے کہ یالاشریک اس نام کے الہام سے یہ غرض ہے کہ کوئی انسان کسی ایسی قابل تعریف صفت یا اسم یا فعل سے مخصوص نہیں ہے جو وہ صفت یا اسم یا فعل کسی دوسرے میں نہیں پایا جاتا۔ یہی سرّ ہے جس کی وجہ سے ہر ایک نبی کی صفات اور معجزات اظلال کے رنگ میں اس کی امت کے خاص لوگوں میں ظاہر ہوتی ہیں جو اس کے جوہر سے مناسبت تامہ رکھتے ہیں تا کسی خصوصیت کے دھوکا میں جہلاء امت کے کسی نبی کو لاشریک نہ ٹھہرائیں۔ یہ سخت کفر ہے جو کسی نبی کو یلاش کا نام دیا جائے کسی نبی کا کوئی معجزہ یا اور کوئی خارق عادت امر ایسا نہیں ہے جس میں ہزارہا اور لوگ شریک نہ ہوں۔ (تحفہ گولڑویہ۔روحانی خزائن جلد17ص 203)

خدا تعالیٰ کا تلون بھی رحمت ہے۔ دیکھو یونس علیہ السلام کی قوم کے معاملہ میں قطعی الہام دے کر جب لوگوں نے چیخنا چلانا شروع کیا تو عذاب ٹلا دیا اور رحمت کے ساتھ ان پر نگاہ کی۔ پس خدا کے تلوّن میں بھی ایک خاص لطف ہے۔ مگر اس کو وہی لوگ اٹھا سکتے ہیں جو اس کے سامنے روتے اور عجز و نیاز ظاہر کرتے ہیں۔ بارہا تعجب آتا ہے کہ لوگ اپنے جیسے انسان کی خوشامد تو کرتے ہیں مگر افسوس خدا کی خوشامد نہیں کرتے۔

(ملفوظات جلد اول ص 155)

فطرتوں کی کمی بیشی کی وجہ سے وہ چہرہ کہیں چھوٹا ہو جاتا ہے اور کہیں بڑا جیسے مثلاً ایک بڑا چہرہ ایک آرسی کے شیشہ میں نہایت چھوٹا معلوم ہوتا ہے مگر وہی چہرہ ایک بڑے شیشہ میں بڑا دکھائی دیتا ہے مگر شیشہ خواہ چھوٹا ہو خواہ بڑا چہرہ کے تمام اعضاء اور نقوش دکھا دیتا ہے صرف یہ فرق ہے کہ چھوٹا شیشہ پورا مقدار چہرہ کا دکھلا نہیں سکتا سو جس طرح چھوٹے اور بڑے شیشہ میں یہ کمی بیشی پائی جاتی ہے اسی طرح خدا تعالیٰ کی ذات اگرچہ قدیم اور غیر متبدل ہے مگر انسانی استعداد کے لحاظ سے اس میں تبدیلیاں پیدا ہوتی ہیں اور اس قدر فرق نمودار ہو جاتے ہیں کہ گویا اظہار صفات کے لحاظ سے جو زید کا خدا ہے اس سے بڑھ کر وہ خدا ہے جو بکر کا خدا ہے اس سے بڑھ کر وہ جو خالد کا خدا ہے مگر خدا تین نہیں خدا ایک ہی ہے صرف تجلیات مختلفہ کی وجہ سے اس کی شانیں مختلف طور پر ظاہر ہوتی ہیں جیسا کہ موسیٰؑ اور عیسیٰؑ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا خدا ایک ہی ہے تین خدا نہیں ہیں مگر مختلف تجلیات کی رو سے اسی ایک خدا میں تین شانیں ظاہر ہو گئیں۔ (حقیقۃ الوحی۔روحانی خزائن جلد22صفحہ 28)

خدا تعالیٰ دنیا میں تین قسم کے کام کیا کرتا ہے خدائی کی حیثیت سے دوسرے دوست کی حیثیت سے تیسرے دشمن کی حیثیت سے۔ جو کام عام مخلوقات سے ہوتے ہیں وہ محض خدائی حیثیت سے ہوتے ہیں اور جو کام محبین اور محبوبین سے ہوتے ہیں وہ نہ صرف خدائی حیثیت سے بلکہ دوستی کی حیثیت کا رنگ ان پر غالب ہوتا ہے اور صریح دنیا کو محسوس ہوتا ہے کہ خدا اس شخص کی دوستانہ طور پر حمایت کر رہا ہے۔ اور جو کام دشمنوں کی حیثیت سے ہوتے ہیں ان کے ساتھ ایک موذی عذاب ہوتا ہے اور ایسے نشان ظاہر ہوتے ہیں جن سے صریح دکھائی دیتا ہے کہ خدا تعالیٰ اس قوم یا اس شخص سے دشمنی کر رہا ہے۔ (نزول المسیح روحانی خزائن جلد18ص 517-518)

غور وفکر کی حدود

حضرت ابوذر غفاریؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا۔

اللہ کی مخلوق کے بارہ میں غور وفکر کیا کرو لیکن اللہ کی ذات کے بارہ میں نہ سوچو ورنہ ہلاک ہو جاؤ گے کیونکہ تم اس کی قدرت کا احاطہ نہیں کر سکتے۔

(العظمۃ جلد1صفحہ215حدیث نمبر4`5باب الامر بالتفکر فی آیات اللّٰہ از عبداللّٰہ بن محمد اصبہانی۔ دارالعلمیہ ریاض)

درود شریف پڑھنے سے الٰہی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوتی ہیں

سالانہ کنونشن AACP

ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز پاکستان نے اپنا نواں سالانہ کنونشن مورخہ 2`3 دسمبر 2006ء کو دفاتر انصاراللہ پاکستان اور ایوان محمود ربوہ میں منعقد کیا۔ جس میں پاکستان بھر سے کمپیوٹر پروفیشنلز اور طلباء و طالبات نے شرکت کی۔ مورخہ 2 دسمبر کو شام ساڑھے چھ بجے محترم سید طاہر احمد صاحب پیٹرن AACP نے دعا کے ساتھ کنونشن کا افتتاح کیا۔ کمپیوٹر اور اس سے متعلقہ شعبہ جات کے موضوعات پر پریذنٹیشنز پیش کی گئیں۔ 2007-08 کیلئے انتخابات ہوئے۔ اس موقع پر مختلف کمپنیوں اور ادارہ جات کی طرف سے سٹالز لگائے گئے۔ AACP کا سالانہ میگزین بھی منظر عام پر آیا۔ مورخہ 3 دسمبر 2006ء کو ایوان محمود میں اختتامی تقریب منعقد ہوئی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا عبدالصمد احمد صاحب سیکرٹری مجلس کارپرداز تھے۔ سٹیج سیکرٹری کے فرائض سلمان احمد صاحب نے انجام دیئے۔ سالانہ رپورٹ مکرم سید عزیر احمد صاحب وائس چیئرمین AACP نے پیش کی۔ مہمان خصوصی نے اعزاز پانے والوں میں انعامات تقسیم کئے۔ بیسٹ چیپٹر ایوارڈ کراچی کو ملا۔ مہمان خصوصی نے اختتامی کلمات میں نظام وصیت کی اہمیت، ضرورت اور افادیت کے موضوع پر روشنی ڈالی۔ دعا کے بعد یہ تقریب اختتام کو پہنچی۔ بعدہ مہمانان کی خدمت میں ظہرانہ پیش کیا گیا۔

گائنا کالوجسٹ کی آمد

مکرمہ ڈاکٹر شیما ارم صاحبہ گائنا کالوجسٹ مورخہ 10 دسمبر 2006ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کے معائنہ کیلئے تشریف لا رہی ہیں۔ ضرورت مند خواتین کی سہولت کیلئے پرچی بنوانے کا انتظام زبیدہ بانی ونگ میں کیا گیا ہے۔ خواتین استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

جلسہ سالانہ کے مناظر

دسمبر کا مہینہ جب بھی آتا ہے تو ربوہ میں
وہ جلسہ ہائے سالانہ کے منظر یاد آتے ہیں
صبح صادق وہ بچوں کی نکلتی ٹولیاں باہم
صدا صلّ علیٰ اللہ اکبر یاد آتے ہیں
کہر اور دھند میں ڈوبی ہوئی وہ صبح یخ بستہ
کہ جس میں مستعد خدام حاضر یاد آتے ہیں
صدائے لاالٰہ اسٹیج سے ہر سمت اٹھتی تھی
مدلل گفتگو والے مقرر یاد آتے ہیں
وہ خیموں کی قطاریں جا بجا اور قمقمے روشن
پرالی پر بچھاتے سب کو بستر یاد آتے ہیں
جو ذوق و شوق سے میلوں سفر کر کے پہنچتے تھے
وفا کی شمع کے عاشق مسافر یاد آتے ہیں
جہاں صبح و مساء مہماں نوازی تھی ہوا کرتی
سبھی مہمان خانے اور لنگر یاد آتے ہیں
دسمبر آخری عشرہ کی ہر شب جاگتی دیکھی
عبادت میں سبھی مشغول پیکر یاد آتے ہیں
کوئی بھولے سے بھی ان کو بھلا سکتا نہیں ہرگز
مناظر روح پرور تھے جو اکثر یاد آتے ہیں
وہ جن سے پیار کے اظہار میں ہر دکھ اٹھایا ہے
وہی محبوب اور حق کے پیمبر یاد آتے ہیں
سبھی پیرو جواں اور مردوزن پُر ولولہ بچے
بڑے ہی شوق سے ڈیوٹی پہ حاضر یاد آتے ہیں
سفیران محبت امن کے پیغامبر سارے
مرے محمود و ناصر اور طاہر یاد آتے ہیں
خدا اک بار گر دارالمسیح کی دید کروائے
وہاں کے بھی سبھی محراب و منبر یاد آتے ہیں
سماں جلسے کا لفظوں میں بیاں ہو غیر ممکن ہے
جو خود آنکھوں نے دیکھے ہیں وہ منظر یاد آتے ہیں

عبدالحمید خلیقؔ

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

حضرت مرزا عبدالحق صاحب کی سیرت وسوانح کیلئے مواد درکار ہے

مکرم مرزا نثار احمد صاحب 6۔سول لائن سرگودھا تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کا ارادہ اپنے والد حضرت مرزا عبدالحق صاحب کی سیرت وسوانح کے متعلق ایک کتاب لکھنے کا ہے۔ حضرت والد صاحب کا اپنی 106 سالہ نہایت فعال اور بہت بابرکت زندگی میں بیشمار احباب کے ساتھ نہایت محبت وشفقت کا تعلق رہا جو پاکستان اور بہت سے بیرونی ممالک پر محیط تھا۔ان سب دوستوں اور بہنوں سے خصوصی درخواست ہے کہ مہربانی فرما کر وہ حضرت والد صاحب کے ساتھ تعلق رکھنے والے واقعات، تاثرات اور خوابوں وغیرہ سے ہمیں مطلع فرمائیں۔ نیز اہم مواقع کی تصاویر بھی ارسال کریں۔ واقعات کے سن و ماہ کا تعین ضرور فرمائیں۔ خاکسار کی اس درخواست میں میرے دوسرے بہن بھائی بھی شامل ہیں۔

نصرت جہاں اکیڈمی گرلز سکول کا اعزاز

مورخہ 27 تا 29 نومبر 2006ء سالانہ ضلعی گیمز وسپورٹس مقابلہ جات جھنگ صدر میں منعقد ہوئے۔ جن میں اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے نصرت جہاں اکیڈمی کی طالبات نے درج ذیل پوزیشنز حاصل کیں۔ الحمدللہ۔

شارٹ پٹ: فرسٹ پوزیشن

☆ ماہم یعقوب بنت محمد یعقوب خان صاحب نہم

سائیکل ریس: فرسٹ پوزیشن

☆ صالبیہ شاہین بنت منصور احمد صاحب نہم
☆ صبا سلطان بنت چوہدری سلطان محمد صاحب ہشتم
☆ نوال ناصر بنت ناصر حیات صاحب ہفتم
☆ زرویٰ ناصر بنت ناصر حیات صاحب دہم
☆ صبیحہ کنول بنت محمد نصراللہ خان صاحب دہم
عافیہ رؤف بنت عبدالرؤف صاحب۔ نہم

800 میٹر ریس: سیکنڈ پوزیشن

☆ نوال ناصر بنت ناصر حیات صاحب۔ ہفتم

احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ہمیشہ اعلیٰ کامیابیوں سے نوازے اور ان بچیوں کو بھی کامیابیوں سے نوازے اور ہمیں حقیقی وقف کی روح سے اپنے فرائض ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی گرلز سکول ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرمہ ذکیہ فردوس صاحبہ اہلیہ مکرم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے ماموں مکرم محمد لطیف جنجوعہ صاحب ولد مکرم احمد دین صاحب آف چوڑا دیوان ضلع شیخوپورہ جرمنی میں تین ہفتہ کی علالت کے بعد مورخہ 21 نومبر 2006ء کو وفات پا گئے۔ ہائیڈل برگ جرمنی میں ان کی نماز جنازہ نیشنل امیر مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب نے پڑھائی۔ بعدازاں آپ کی میت ربوہ لائی گئی اور بیت مبارک میں مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے نماز جنازہ مورخہ 25 نومبر 2006ء کو بعد از نماز مغرب پڑھائی۔ عام قبرستان میں تدفین عمل میں آئی اور مکرم راجہ صاحب موصوف نے ہی قبر تیار ہونے پر دعا کروائی۔ مرحوم بہت سی خوبیوں کے مالک تھے۔ پابند صوم وصلوٰۃ، ملنسار، مہمان نواز اور مخلص وفدائی احمدی تھے۔ مرحوم نے اپنے پیچھے چار بیٹے اور چار بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ جو ماسوائے مکرم بشارت احمد صاحب جنجوعہ کے تمام جرمنی میں مقیم ہیں۔ ان کے ایک بیٹے مکرم مبشر احمد صاحب بادن ریجن جرمنی کے امیر بھی ہیں اور تمام بچے صاحب اولاد ہیں۔ مرحوم مکرم محمد جلال شمس صاحب مربی سلسلہ جرمنی اور مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن کے ماموں تھے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

خالی پلاٹوں کی حفاظت

ربوہ کے ماحول میں مضافاتی محلوں میں جن احباب نے پلاٹس خرید کئے ہوئے ہیں اور ابھی مکان تعمیر نہیں کئے۔ ان کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ اپنے خالی پلاٹوں کی حفاظت کیلئے ان پر باضابطہ قبضہ کی صورت پیدا کریں۔ اس کیلئے ضروری ہے کہ رجسٹری اور انتقال کے اندراج کے بعد موقع پر نشاندہی حاصل کر کے کم ازکم چاردیواری تعمیر کریں۔ بغیر قبضہ آپ کا پلاٹ قطعی غیر محفوظ ہے۔ اکثر کالونیاں زرعی اراضی پر بنائی گئی ہیں اور مشترکہ کھاتہ میں باضابطہ نشاندہی اور قبضہ انتہائی ضروری ہوتا ہے۔ یہ امر فوری لائق توجہ ہے اور اس پر عمل درآمد دراصل آپ کے مفاد کا تقاضا ہے۔ اس سلسلہ میں اگر کوئی دقت درپیش ہو تو صدر مضافاتی کمیٹی دفتر صدر عمومی سے رابطہ فرمائیں۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

پبلشر، پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

تبرکات

مولانا غلام احمد فرخ صاحب

حضرت مسیح موعود کے قدیم اور جلیل القدر فدائی رفیق

حضرت منشی اروڑے خان صاحب کے سیرت وسوانح

وہ دن رات اس فکر میں لگے رہتے کہ کوئی خدمت مجھ سے صادر ہو جائے

حضرت منشی اروڑے خان صاحب ان لوگوں میں سے تھے۔ جو حضرت مسیح موعود کے دعویٰ کے ابتدائی ایام میں آپ پر ایمان لائے۔ آپ سے تعلق پیدا کیا اور ہر قسم کی قربانیاں کرتے ہوئے اس راہ میں بے شمار مصیبتیں اور تکلیفیں برداشت کیں۔ آپ کپورتھلہ کے رہنے والے تھے۔ کپورتھلہ کی جماعت میں تین رفقاء تھے جو حضرت مسیح موعود کے ساتھ ابتدائی ایام میں اکٹھے رہے۔ ایک منشی اروڑے خان صاحب، دوسرے منشی محمد خان صاحب اور تیسرے منشی ظفر احمد صاحب۔ ان تینوں رفقاء سے حضرت مسیح موعود کو جو محبت تھی وہ حضور کے ایک خط سے ظاہر ہے۔ جو حضور نے اپنے دست مبارک سے 27 جنوری 1894ء کو منشی محمد خان صاحب کو لکھا تھا۔ چنانچہ حضور تحریر فرماتے ہیں:۔

''آپ دلی دوست اور مخلص ہیں اور میں آپ کو اور اس تمام مخلص جماعت کو ایک وفادار اور صادق گروہ یقین رکھتا ہوں اور مجھے آپ سے اور منشی اروڑا صاحب سے اور دوسرے کپورتھلہ کے دوستوں سے دلی محبت ہے۔ پھر کیونکر ہو کہ ایسی جماعت کی نسبت ناگوار کلمہ منہ سے نکلے میں امید کرتا ہوں کہ آپ لوگ اس دنیا اور آخرت میں خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے میرے ساتھ ہوں گے۔ اور آپ ان دوستوں میں سے ہیں۔ جو بہت ہی کم ہیں۔ آپ نے دلی محبت سے ساتھ دیا۔ اور ہر ایک موقعہ پر صدق دکھایا''۔

حضرت مسیح موعود نے حضرت منشی اروڑے خان صاحب کا ذکر اپنی مشہور کتاب ازالہ اوہام میں مندرجہ ذیل الفاظ میں فرمایا ہے۔

حبی فی اللہ منشی اروڑا خان صاحب نقشہ نویس مجسٹریٹی۔

منشی صاحب محبت اور اخلاص اور ارادت میں زندہ دل آدمی ہیں۔ سچائی کے عاشق اور سچائی کو بہت جلد سمجھ جاتے ہیں۔ خدمات نہایت نشاط سے بجالاتے ہیں بلکہ وہ تو دن رات اسی فکر میں لگے رہتے ہیں کہ کوئی خدمت مجھ سے صادر ہو جائے۔ عجیب منشرح الصدر اور جان نثار آدمی ہے میں خیال کرتا ہوں کہ ان کو اس عاجز سے ایک نسبت عشق ہے شاید ان کو اس سے بڑھ کر کسی بات میں خوشی نہیں ہوتی ہوگی کہ اپنی طاقتوں اور اپنے مال اور اپنے وجود کی ہر ایک توفیق سے کوئی خدمت بجالائیں اور دل و جان سے وفادار اور مستقیم الاحوال اور بہادر آدمی ہیں۔ خدا تعالیٰ ان کو جزائے خیر بخشے۔ آمین (ازالہ اوہام۔ روحانی خزائن جلد 3 ص 532)

حالات زندگی

حضرت منشی صاحب چونکہ کپورتھلہ کے رہنے والے تھے۔ آپ کے مختصر سے حالات محترم شیخ محمد احمد صاحب کپورتھلوی ''سیرت ظفر'' میں بیان فرمائے ہیں۔ ان کے بیان کا ایک اقتباس درج ذیل ہے۔

''منشی اروڑے خان صاحب مرحوم عدالت میں نقشہ نویس تھے۔ پھر ترقی پا کر نائب تحصیل دار تحصیل بھونگہ میں ہو گئے۔ فقیرانہ زندگی تھی اور لوگ انہیں باپ کی بجائے سمجھتے تھے۔ مسٹر ایل فرنچ کپورتھلہ کے وزیر اعظم تھے جو بعد میں پنجاب گورنمنٹ کے چیف سیکرٹری ہو کر سبکدوش ہوئے۔ وزیر اعظم نہایت دبدبہ اور رعب والے حاکم تھے۔ ہر ادنیٰ و اعلیٰ ان کی تادیب سے لرزاں و ترساں تھا۔ لیکن منشی اروڑا صاحب کی وہ بہت تعظیم کرتے کہ افسر ایسا ہونا چاہئے جو اپنی ساکھ اور دیانت کی وجہ سے رعایا کے دل میں گھر کر جائے۔

وزیر اعظم موصوف ایک دفعہ دورہ پر گئے اور لوگوں سے پوچھا کہ تمہارا تحصیل دار کیسا ہے؟ سب نے یک زبان ہو کر کہا کہ وہ تو ہمارے لئے باپ کے بجائے ہیں۔ اور ہمارا سچا ہمدرد ہے۔

منشی صاحب کا معمول تھا کہ اپنی قوت لایموت کے لئے کچھ روپے اپنی تنخواہ میں سے رکھ کر باقی سلسلہ کے کاموں میں دے دیتے تھے۔ یا حضرت اماں جان کی نذر کر دیتے تھے۔ پنشن پانے کے بعد منشی صاحب مرحوم قادیان جا رہے اور صحیح معنوں میں وہاں دھونی رما کر بیٹھ رہے اپنا سالن آپ پکاتے۔ لنگر سے روٹی خرید لیتے اور بیت مبارک میں پہلی صف کے جنوبی گوشے میں جہاں حضرت مسیح موعود نماز پڑھا کرتے تھے پنجوقتہ نماز باجماعت ادا کرتے اور اس بات کو برداشت نہ کر سکتے تھے کہ کوئی اور شخص اس جگہ کو روک لے۔ یہ عشق و محبت تھا جو اس جگہ سے انہیں تا زیست رہا۔

ایک دفعہ منشی صاحب بہشتی مقبرہ کی طرف جا رہے تھے میں ساتھ تھا۔ فرمانے لگے۔ ''اللہ تعالیٰ نے میری سب مرادیں پوری کر دیں۔ بس ایک آرزو باقی ہے اور بہشتی مقبرہ کی طرف اشارہ کر کے کہنے لگے یہ جسد خاکی یہاں دفن ہونا باقی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت منشی صاحب کی آخری مراد بھی پوری فرمائی اور آپ کو اللہ تعالیٰ نے بہشتی مقبرہ میں حضرت مسیح موعود کے قدموں میں جگہ عطا فرمائی۔

بے نظیر ایثار و اخلاص کا نمونہ

حضرت منشی اروڑا خان صاحب کے اخلاص و ایثار کا ایک اعلیٰ نمونہ مندرجہ ذیل روایات سے معلوم ہو سکتا ہے جو منشی ظفر احمد صاحب نے بیان فرمائی ہے۔ چنانچہ وہ روایت کرتے ہیں کہ

ایک دفعہ اوائل زمانہ میں حضرت مسیح موعود کو لدھیانہ میں ایک اشتہار کے چھپوانے کے لئے ساٹھ روپے کی ضرورت پیش آئی۔ اس وقت حضرت صاحب کے پاس اس رقم کا کوئی انتظام نہیں تھا۔ اور ضرورت فوری اور سخت تھی۔ منشی صاحب کہتے تھے کہ میں اس وقت حضرت صاحب کے پاس لدھیانہ میں اکیلا آیا ہوا تھا۔ حضرت صاحب نے مجھے بلایا اور فرمایا کہ اس وقت یہ اہم ضرورت درپیش ہے۔ کیا آپ کی جماعت اس رقم کا انتظام کر سکے گی۔ میں نے عرض کیا حضرت انشاء اللہ کر سکے گی اور میں جا کر روپے لاتا ہوں۔ چنانچہ میں فوراً کپورتھلہ چلا گیا اور جماعت کے کسی فرد سے ذکر کرنے کے بغیر اپنی بیوی کا ایک زیور فروخت کر کے ساٹھ روپے حاصل کئے اور حضرت صاحب کی خدمت میں لا کر پیش کر دیئے۔ حضرت صاحب بہت خوش ہوئے اور جماعت کپورتھلہ کو دعا دی۔ چند دن کے بعد منشی اروڑا صاحب بھی لدھیانہ گئے تو حضرت صاحب نے ان سے خوشی کے لہجہ میں ذکر فرمایا کہ منشی صاحب اس وقت آپ کی جماعت نے بڑی ضرورت کے وقت امداد کی۔ منشی صاحب نے حیران ہو کر پوچھا ''حضرت کون سی امداد'' مجھے تو کچھ پتہ نہیں۔ حضرت صاحب نے فرمایا یہی جو منشی ظفر احمد صاحب جماعت کپورتھلہ کی طرف سے ساٹھ روپے لائے تھے۔ منشی صاحب نے کہا حضرت منشی ظفر احمد صاحب نے مجھ سے تو اس کا کوئی ذکر نہیں کیا اور نہ ہی جماعت سے ذکر کیا اور میں ان سے پوچھوں گا کہ ہمیں کیوں نہیں بتایا۔ اس کے بعد منشی اروڑا صاحب میرے پاس آئے اور سخت ناراضگی میں کہا کہ حضرت صاحب کو ایک ضرورت پیش آئی اور تم نے مجھ سے ذکر نہیں کیا۔ میں نے کہا منشی صاحب تھوڑی سی رقم تھی اور میں نے اپنی بیوی کے زیور سے پوری کر دی۔ اس میں آپ کی ناراضگی کی کیا بات ہے۔ مگر منشی صاحب کا غصہ کم نہ ہوا۔ اور وہ برابر یہی کہتے رہے کہ حضرت صاحب کو ایک ضرورت پیش آئی تھی اور تم نے ظلم کیا کہ مجھے نہیں بتایا۔ پھر منشی صاحب چھ ماہ تک مجھ سے ناراض رہے۔

اس روایت سے منشی ظفر احمد صاحب اور منشی اروڑا خان صاحب دونوں کی بے نظیر قربانی اور ایثار کا اندازہ ہو سکتا ہے۔ حضرت منشی اروڑا صاحب کے وجود کا ذرہ ذرہ حضرت مسیح موعود کی محبت سے اتنا لبریز تھا کہ اس کو الفاظ میں بیان کرنا ناممکن ہے۔ اس وقت میں صرف دو مثالیں بیان کرتا ہوں جس سے آپ حضرت منشی صاحب کی بے پناہ محبت و اخلاص کا اندازہ کر سکیں گے۔ چنانچہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے بیان فرماتے ہیں کہ ''مجھے خوب یاد ہے اور اس واقعہ کو کبھی نہیں بھول سکتا کہ جب 1916ء میں مسٹر والٹر آنجہانی جو آل انڈیا وائی ایم سی اے کے سیکرٹری تھے اور سلسلہ احمدیہ کے متعلق تحقیق کرنے کے لئے قادیان آئے تھے انہوں نے قادیان میں یہ خواہش کی کہ مجھے بانی سلسلہ احمدیہ کے کسی پرانے رفیق سے ملایا جائے۔ اس وقت منشی اروڑے خان صاحب قادیان میں تھے۔ مسٹر والٹر کو منشی صاحب مرحوم کے ساتھ بیت مبارک میں ملایا گیا۔ مسٹر والٹر نے منشی صاحب سے رسمی گفتگو کے بعد یہ دریافت کیا کہ آپ پر مرزا صاحب کی صداقت میں سب سے زیادہ کس دلیل نے اثر کیا؟ منشی صاحب نے جواب دیا کہ میں زیادہ پڑھا لکھا آدمی نہیں ہوں اور زیادہ علمی دلیلیں نہیں جانتا لیکن مجھ پر جس بات نے زیادہ اثر کیا۔ وہ حضرت صاحب کی ذات تھی جس سے زیادہ سچا اور زیادہ دیانت دار اور خدا پر زیادہ ایمان رکھنے والا شخص میں نے نہیں دیکھا۔ انہیں دیکھ کر کوئی شخص یہ نہیں کہہ سکتا تھا کہ یہ شخص جھوٹا ہے۔ باقی میں تو ان کے منہ کا بھوکا ہوں۔ مجھے زیادہ دلیلوں کا علم نہیں ہے۔ یہ کہہ کر منشی صاحب مرحوم حضرت مسیح موعود کی یاد میں اس قدر بے چین ہو گئے کہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگے اور روتے روتے ان کی ہچکی بندھ گئی اس وقت مسٹر والٹر کا یہ حال تھا کہ کاٹو تو بدن میں لہو نہیں اور ان کا رنگ ایک دھلی ہوئی چادر کی طرح سفید پڑ گیا تھا۔ اور بعد میں انہوں نے اپنی کتاب احمدیہ موومنٹ میں اس واقعہ کا خاص طور پر ذکر بھی کیا اور لکھا کہ جس شخص نے اپنی صحبت میں اس قسم کے لوگ پیدا کئے ہیں۔ اسے ہم کم از کم دھوکے باز نہیں کہہ سکتے''۔

دوسرا واقعہ وہ ہے جو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے خطبہ جمعہ مطبوعہ الفضل 28 اگست 1941ء میں بیان فرمایا ہے۔ چنانچہ حضور فرماتے ہیں:۔

مجھے وہ نظارہ نہیں بھولتا اور نہیں بھول سکتا کہ حضرت مسیح موعود کی وفات پر ابھی چند ماہ ہی گزرے تھے کہ ایک دن باہر سے مجھے کسی نے آواز دے کر بلوایا اور خادمہ یا کسی بچے نے بتایا کہ دروازے پر ایک آدمی کھڑا ہے اور وہ آپ کو بلا رہا ہے میں باہر نکلا تو منشی اروڑے خان صاحب مرحوم کھڑے تھے۔ وہ بڑے تپاک سے آگے بڑھے۔ مجھ سے مصافحہ کیا اور اس کے بعد انہوں نے اپنی جیب میں ہاتھ ڈالا جہاں تک مجھ یاد ہے۔ انہوں نے اپنی جیب سے دو یا تین پونڈ

نکالے اور مجھے کہا کہ یہ اماں جان کو دے دیں۔ اور یہ کہتے ہی ان پر ایسی رقت طاری ہوگئی اور وہ چیخیں مار کر رونے لگ گئے اور ان کے رونے کی حالت اس قسم کی تھی کہ یوں معلوم ہوتا تھا جیسے بکرے کو ذبح کیا جا رہا ہے۔ میں کچھ حیران سا ہوگیا کہ یہ کیوں رو رہے ہیں۔ مگر میں خاموش کھڑا رہا۔ اور انتظار کرتا رہا کہ وہ خاموش ہوں تو ان کے رونے کی وجہ دریافت کروں۔ اسی طرح وہ کئی منٹ روتے رہے۔ منشی اروڑے خان صاحب نے بہت ہی معمولی ملازمت سے ترقی کی تھی۔ پہلے کچہری میں وہ چپڑاسی کا کام کرتے تھے۔ پھر اہلمد کا عہدہ ان کو مل گیا۔ اس کے بعد نقشہ نویس ہوگئے۔ پھر اور ترقی کی تو سررشتہ دار ہوگئے۔ پھر اس کے بعد ترقی کر کے نائب تحصیلدار ہوگئے اور پھر تحصیلدار بن کر ریٹائر ہوئے۔ ابتداء میں ان کی تنخواہ دس پندرہ روپے سے زیادہ نہیں ہوتی تھی۔ جب ان کو ذرا صبر آیا تو میں نے ان سے پوچھا کہ آپ روئے کیوں ہیں۔ وہ کہنے لگے میں غریب آدمی تھا۔ مگر جب بھی مجھے چھٹی ملتی قادیان آنے کے لئے چل پڑتا تھا۔ سفر کا بہت سا حصہ میں پیدل ہی طے کرتا تھا تاکہ سلسلہ کی خدمت کے لئے کچھ پیسے بچ جائیں۔ مگر پھر بھی روپیہ ڈیڑھ روپیہ خرچ ہو جاتا۔ یہاں آکر جب میں امراء کو دیکھتا کہ وہ سلسلہ کی خدمت کے لئے بڑا روپیہ خرچ کررہے ہیں۔ تو میرے دل میں خیال آتا کہ کاش میرے پاس بھی روپیہ ہو اور میں حضرت مسیح موعود کی خدمت میں بجائے چاندی کا تحفہ لانے کے سونے کا تحفہ پیش کروں۔ آخر میں تنخواہ کچھ زیادہ ہوگئی اور میں نے ہر مہینہ کچھ رقم جمع کرنی شروع کردی اور میں نے اپنے دل میں یہ نیت کی کہ جب یہ رقم اس مقدار تک پہنچ جائے جو میں چاہتا ہوں تو میں اسے پونڈ کی صورت میں تبدیل کر کے حضرت مسیح موعود کی خدمت میں پیش کردوں گا۔ پھر کہنے لگے جب میرے پاس ایک پونڈ کے برابر رقم جمع ہوگئی تو وہ رقم دے کر میں نے پونڈ لے لیا۔ پھر دوسرے پونڈ کے لئے رقم جمع کرنی شروع کردی اور جب کچھ عرصہ کے بعد اس کے لئے رقم جمع ہوگئی تو دوسرا پونڈ لے لیا اس طرح آہستہ آہستہ کچھ رقم جمع کر کے انہیں پونڈوں کی صورت میں تبدیل کرتا رہا۔ اور میرا منشاء یہ تھا کہ میں یہ پونڈ حضرت مسیح موعود کی خدمت میں پیش کروں گا مگر جب دل کی آرزو پوری ہوگئی اور پونڈ میرے پاس جمع ہوگئے تو یہاں تک وہ پہنچے تھے کہ پھر ان پر رقت کی حالت طاری ہوگئی اور وہ رونے لگے۔ آخر روتے روتے انہوں نے اس فقرہ کو اس طرح پورا کیا کہ جب پونڈ میرے پاس جمع ہوگئے تو حضرت مسیح موعود کی وفات ہوگئی''۔

غرض حضرت منشی اروڑے خان صاحب کی زندگی عشق و وفا اور محبت و اخلاص کا ایک پاک اور کامل نمونہ تھی۔ آیئے ہم مل کر دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو اور دیگر تمام رفقاء کو اعلیٰ علیین میں مقام عطا فرمائے اور ہم کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق بخشے۔

(روزنامہ الفضل 25 جون 1959ء)

محترم مولا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

برصغیر کے ایک قادر الکلام فرشتہ سیرت اور باخدا صوفی شاعر

حضرت ڈاکٹر سید میر محمد اسماعیل صاحب۔ رفیق حضرت مسیح موعود

حضرت ڈاکٹر سید میر محمد اسماعیل صاحب دہلوی (ولادت 18 جولائی 1881ء وفات 18 جولائی 1947ء) سلسلہ احمدیہ کے ان اکابر بزرگوں میں سے تھے جنہیں حضرت مسیح موعود کو بہت قریب سے دیکھنے کا موقعہ ملا۔ حضرت اقدس کو بھی آپ سے نہایت درجہ محبت تھی حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

''ان کے دل میں حضرت مسیح موعود کی محبت **بلکہ عشق خاص طور پر پایا جاتا ہے۔'' اس محبت کی وجہ سے روحانیت کا ایک خاص رنگ ان میں پیدا ہوگیا ہے''**

(الفضل 23 جولائی 1924ء)

جیسا کہ محترم شیخ محمد اسماعیل صاحب پانی پتی نے تحریر فرمایا ہے

''حضرت میر محمد اسماعیل صاحب کو شعر گوئی کا شوق بچپن سے تھا اور یہ شوق ان کو ورثہ میں ملا تھا ان کے والد حضرت میر ناصر نواب صاحب بہت خوشگو شاعر اور شمس العلماء مولانا الطاف حسین حالی پانی پتی کے شاگرد تھے۔ ان کی نظموں کے کئی مجموعے چھپے ہوئے ہیں چنانچہ باپ سے یہ شوق بیٹے میں منتقل ہوا اور انہوں نے بڑے ہو کر ایسی بے نظیر نظمیں لکھیں جو احمدیہ لٹریچر میں ہمیشہ زندہ رہیں گی۔ بچپن میں حضرت میر محمد اسماعیل صاحب نے اپنا تخلص آشنا رکھا تھا...... مگر بڑے ہو کر یہ تخلص ترک کردیا اور بغیر تخلص ہی کے شعر کہتے اور نظمیں لکھتے رہے''

دیباچۂ راہ سلوک

حضرت میر صاحب کی بیاض کا ایک بیش قیمت اقتباس

عزیزہ (نواب) مبارکہ بیگم صاحبہ (بنت حضرت مسیح موعود) نے اپنا ایک خواب بیان کیا کہ کسی نے دو شعر پڑھے ہیں جن میں سے صرف ایک مصرعہ یاد رہا جو یہ تھا ع

قبضہ میں جس کے قبضۂ سیف خدا نہیں

اور 'سیف خدا' سے مراد دعا معلوم ہوئی اس پر یہ دو شعر موزوں ہوئے:۔

حاصل اسے مراد نہیں مدعا نہیں
قبضے میں جس کے قبضۂ سیف خدا نہیں
فطرت کے برخلاف ہے یہ بے تعلقی
بندہ بھی ہے۔ خدا بھی ہے۔ لیکن دعا نہیں

(''بخار دل'' صفحہ 74 مرتبہ شیخ محمد اسماعیل پانی پتی اشاعت 1970ء)

قادیان کے ایک مشاعرہ میں نعتیہ کلام

6 نومبر 1932ء کو قادیان میں ایک مشاعرہ منعقد ہوا جس میں مصرعہ طرح تھا۔

''محمد پر ہماری جاں فدا ہے''

ایک طالب علم نے حضرت میر محمد اسماعیل صاحب کی نعتیہ غزل نہایت خوش الحانی سے پڑھی۔ سامعین پر اس کا اس قدر اثر ہوا کہ بے ساختہ ہر زبان پر درود شریف جاری ہوگیا اور کئی آبدیدہ ہو کر وجد سے جھومنے لگے (اخبار فاروق قادیان 14 نومبر 1932ء)۔ اس پرکیف اثر انگیز اور پر معارف نعت کے چند اشعار یہ ہیں

محمد مصطفیٰ ہے مجتبیٰ ہے
محمد مہ لقا ہے دلربا ہے
محمد جامع حسن و شمائل
محمد محسن ارض و سماء ہے
ہوا قرآن اُس کے دل پہ نازل
وہ دل کیا ہے کہ عرش کبریا ہے
وہی زندہ نبی ہے تاقیامت
کہ لنگر فیض کا جاری سدا ہے
غرض سچ مچ محمد ہے محمد
جبھی تو چار سُو صلّ علیٰ ہے

معرفت الٰہی کے بغیر عہدہ طلبی سے نفرت

موت کی آغوش میں جاتے ہوئے انسان کی زبان سے جو کچھ نکلتا ہے وہ اس کے قلب کی کیفیتوں کا آئینہ دار ہوتا ہے۔ حضرت میر صاحب وفات سے کچھ عرصہ قبل بہشتی مقبرہ قادیان میں تشریف لے گئے جہاں ہجوم جذبات سے متاثر ہو کر آپ نے اپنا منظوم کتبۂ تربت سپرد قلم فرمایا جس کے آخری دو شعر یہ تھے۔

ایک پل بھی اب گزر سکتا نہیں تیرے بغیر
اب تلک تو ہو سکا جیسے گذارا ہو گیا
بعدِ مُردن قبر کے کتبے پہ یہ لکھنا مرے
''آج ہم دلبر کے اور دلبر ہمارا ہو گیا''

(بخار دل صفحہ 189-190)

آپ کی صاحبزادی حضرت سیدہ ام متین صاحبہ کا بیان ہے کہ ''آپ کو اشارہ ہوا عزیز ترین چیز راہ خدا میں وقف کردو اس پر پہلے آپ نے کچھ مال راہ خدا میں دیا پھر ایک بکرا قربانی دیا اور اس کے بعد یہ مکان (دار العلوم میں واقع الصفہ) وقف کردیا''

(''دو بھائی'' صفحہ 24 مولف مولانا غلام باری سیف استاذ جامعہ)

حضرت میر صاحب نے 1937ء کا ایک واقعہ درج ذیل الفاظ میں تحریر فرمایا ہے کہ

''ایک دن میں بیت الفکر میں لیٹا ہوا اونگھ رہا تھا اور یہ نظارہ دیکھ رہا تھا کہ کوئی آدمی عہدوں کی بابت ذکر کررہا ہے اتنے میں کسی نے زور سے میری چارپائی ہلائی اور میں یہ الفاظ کہتے ہوئے بیدار ہوگیا کہ ''میں تو ان باتوں کو نہ چاہوں نہ مانگوں'' (یعنی عہدے) اس پر میں نے یہ شعر لکھے ہیں مدنظر یہ خیال ہے کہ

معرفت الٰہی اور خدا شناسی ہر مومن کا پہلا فرض ہے کیونکہ بغیر معرفت کے محبت اور تعلق پیدا نہیں ہو سکتے **بلکہ ایسا خیال ہی لغو ہے اور بغیر خدا شناسی کے آدمی کسی عہدے پر پہنچ بھی جائے تو وہ اس کے لئے ابتلاء ہے نہ کہ انعام** اور مجھے اس دن سے اس لفظ سے ہی نفرت ہوگئی ہے

میں تو عہدوں کو نہ مانگوں اور نہ چاہوں اے عزیز
مجھ کو کیا عہدوں سے۔ میرا کام ہے عرفانِ یار
معرفت بنیاد ہے عشق و محبت کی مدام
اور محبت کھینچتی ہے نعمتِ رضوان یار
جب رضا ہم کو ملی۔ سمجھو کہ سب کچھ مل گیا
قرب یار و وصلِ یار و لُطفِ بے پایانِ یار

(الفضل 9 جولائی 1943ء)

''الوصیت'' کا لطیف خلاصہ

فرماتے ہیں:

ارے سننے والو ذرا کان کھولو
خدا تم سے کیا چاہتا ہے؟ یہ سن لو
یہی بس کہ اس کے ہی ہو جاؤ بالکل
نہ ہرگز شریک اس کا جانو کسی کو

سبھی دنیا پہ ہیں مفتوں، خدا گویا خیالی ہے
کسی کو ڈر نہیں اک دن قیامت آنے والی ہے
دکھا اے احمدی جوہر کہ خاص انعام مل جائیں
مبارک ہو ابھی تک قرب کا میدان خالی ہے

(بخار دل)

☆☆☆

ماخوذ

دانتوں، سارے منہ اور مسوڑھوں کو

خطرناک جراثیم کی آماجگاہ بننے سے کیسے روکا جاسکتا ہے؟

پروفیسر ڈاکٹر ایم اے صوفی کا نام ڈینٹل سرجری میں کسی تعارف کا محتاج نہیں ہے۔ صوبہ پنجاب کے بیشتر بڑے ہسپتالوں میں کہیں بھی ایسا ڈینٹل سرجری کا شعبہ نہیں ہے جو انہوں نے قائم نہ کیا ہو، اس حوالے سے وہ پنجاب میں ڈینٹل سرجری کے بانی تصور کئے جاتے ہیں۔ میو ہسپتال، جناح، چلڈرن، سمیت کئی ہسپتالوں میں ڈینٹل سرجری کے شعبہ قائم کرنے میں ان کی معاونت اور مشاورت شامل ہے۔ وہ 1991ء میں سرکاری ملازمت سے بطور چیئرمین ڈیپارٹمنٹ آف ڈینٹل پبلک ہیلتھ اور پرنسپل پوسٹ گریجویٹ کالج آف کمیونٹی میڈیسن ریٹائر ہوئے۔ دوران ملازمت انہوں نے کئی ریسرچ پیپرز تحریر کئے جو جاپان، ناروے، لندن اور ترکی میں ڈینٹل سرجری پر ہونے والی بین الاقوامی کانفرنسوں میں پڑھے گئے۔ آپ سارک ڈینٹل ایسوی ایشن کے صدر بھی رہے ہیں۔ گزشتہ 7 سالوں سے ڈینٹل کالج لاہور میں اعزازی پروفیسر ہیں غرضیکہ ان کی ڈینٹل سرجری میں گراں قدر خدمات ہیں۔

دانتوں کے امراض کے حوالے سے ان سے خصوصی انٹرویو کیا گیا۔ اس دوران مسوڑھوں کے امراض، منہ کی بدبو سے چھٹکارا کیسے حاصل کیا جاسکتا ہے، مسوڑھوں کی بیماری کا دل سے کیا تعلق ہے؟ جیسے سوالات کا جواب دیتے ہوئے پروفیسر ڈاکٹر ایم اے صوفی نے کہا کہ:

درحقیقت انسانی منہ جسم کا وہ حصہ ہے جس کے ذریعہ ہم جسم کو خوراک پہنچاتے ہیں۔ دانتوں سے چباتے ہیں، زبان سے اور غدود کی رطوبت سے معدہ کی طرف دھکیلتے ہیں اور اس کی افادیت سے فیض یاب ہوتے ہیں۔ منہ کی اچھی ساخت خوبصورتی کی علامت بھی ہے گویا منہ کی حیثیت انسانی شخصیت میں اہم ہے۔ اگر منہ میں دانت صاف ستھرے ہوں، بڑھے نہ ہوں، سیدھے ہوں اور دونوں ہونٹ موزونیت کے دائرہ میں ہوں، اچھی پاکیزہ باتیں کر رہے ہیں مگر بات کرتے وقت آپ کے منہ سے بدبو آتی ہے تو آپ کی ساری باتیں سننے والے کے لئے بوجھ بن جاتی ہیں اور آپ کی باتوں کی قطعی کوئی حیثیت نہیں رہتی۔ وہ شخص اس گھڑی کا منتظر ہوتا ہے کہ ایسی بدبو سے نجات کب میسر آئے گی۔ وہ اس کو نجاست سمجھتا ہے۔ لہٰذا اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کی گفتگو، نصیحت، بہترین طریقہ سے سنی جائے اور لوگوں کے لئے فلاح و کامرانی کا راستہ بن جائے تو آپ کے منہ کی صفائی ناگزیر ہے۔ آپ کی دلیل گفتگو کو ہدایت سمجھا جائے تو آپ کے منہ کی صفت یہ ہونی چاہئے کہ بات چیت کرتے وقت سامنے والے شخص کو نجاست محسوس نہ ہو، منہ کی بدبو کے لئے کچھ لوگوں کا خیال تھا کہ اگر گردے خراب ہیں، وہ اپنا کام چھلنی جیسا نہیں کر پاتے تو منہ سے بدبو آسکتی ہے۔ اسی طرح کچھ لوگ جگر کی خرابی کو گردانتے ہیں، آنتوں اور پھیپھڑوں کو بھی بدنام کیا جاتا ہے، مگر یہ خرابی خراب، بیمار دانتوں اور مسوڑھوں کی خرابی سے ہے گویا مسوڑھوں کی پاکٹ بن جائے تو عقل داڑھ کے انفیکشن اور گلے کی سوزش سے ہوتی ہے۔ اکثر چھوٹے بچوں کے منہ سے بدبو آتی ہے منہ کھول کر دیکھیں تو کسی دودھ کے دانت بوسیدہ ہوں گے یا ٹوٹے ہوئے ہوں گے۔ بچے ٹافیاں کھاتے ہیں تو بوسیدگی کا عمل شروع ہو جاتا ہے۔

ڈاکٹر صوفی نے کہا کہ پہلے بدبو بوڑھے لوگوں کے منہ سے آتی تھی اب تو نوجوان نسل کے منہ سے بدبو آتی ہے۔ منہ انسانی جسم میں جراثیمی اعتبار سے بڑی گندی جگہ ہے۔ منہ میں ہزاروں اقسام کے جراثیم پائے جاتے ہیں جو بدبو پھیلانے میں کردار ادا کرتے ہیں۔ یہ جراثیم سلفر قسم کی گیس پیدا کرتے ہیں جو بڑی ناگوار ہوتی ہے۔ ایسے جراثیم مسوڑھوں کی پاکٹ زبان کے پچھلے حصہ میں اپنا ڈیرہ لگا لیتے ہیں۔ خوراک ہر طرح کی ان کو میسر آتی ہے، ٹمپریچر ٹھیک موزوں ہوتا ہے تو یہ ایک سیکنڈ میں لاکھوں کی تعداد کو پہنچ جاتے ہیں۔ گویا منہ کی بدبو خراب بوسیدہ دانتوں اور مسوڑھوں کی مختلف امراض کے سبب ہوتی ہے۔

بچوں میں خاص کر غریب بچوں میں بیکٹیریا جراثیم آجاتے ہیں یہ بڑے ظالم قسم کے خطرناک ہیں۔ پہلے منہ سے بدبو آتی ہے اگر علاج نہ کیا جائے تو منہ کی گال، ہونٹ کٹ سکتی ہے۔ اس کو قدیم زمانے میں ٹرنچ ماؤتھ Trench Mouth کہتے تھے۔ اب اس کا علاج ممکن ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر آپ کے منہ سے بدبو آتی ہے تو آپ اپنا معائنہ مسوڑھوں کے امراض کے ماہر سرجن سے کروائیں، ایکس ریز کی مدد سے مسوڑھوں کے امراض کی بدولت جو پاکٹ بن گئی ہیں ان کا سرجری کے ذریعے علاج ممکن ہے کہ ان ادویات یا منہ کی صفائی یا اینٹی سپٹک محلول سے وقتی فائدہ کی گنجائش تو ممکن ہے مگر علاج نہیں۔ کچھ پریشان مریض ایسے بھی ہوتے ہیں جو اپنے بوسیدہ داڑھوں یا دانتوں کے اوپر مصنوعی خول چڑھوا لیتے ہیں۔ خوبصورتی کے لئے قیمتی خول چڑھ گئے مگر نچلی جگہ باقاعدہ صاف نہ کی گئی۔ بعض اوقات یہ جراثیم وہاں پر ڈیرا لگا لیتے ہیں۔ اور اس صورت میں تو منہ کی بدبو بڑی ناگوار ہوتی ہے، ایسی صورت میں دانتوں کا ایکسریز لیا جاتا ہے، انفیکشن کی نشاندہی کی جاتی ہے، سگریٹ، حقہ، سگار، کے استعمال کرنے والوں کے منہ سے نہایت ناگوار قسم کی بدبو آتی ہے۔

ڈاکٹر صوفی نے کہا کہ میرے پاس بیشمار خواتین پریشان آتی ہیں کہ ان کے خاوند کے منہ سے بدبو آتی ہے مگر وہ سگریٹ پیتے ہیں نہ اور کچھ پیتے ہیں، جب ہم معائنہ کرتے ہیں تو مصنوعی خول یا پکے فکسڈ بیرج کے نیچے انفیکشن سٹور ہوتا ہے۔ اسی طرح خاوند آتے ہیں کہ ان کی اہلیہ کے منہ سے بدبو آتی ہے، حالانکہ اہلیہ خوشبو لگاتی ہیں، الائچی کا استعمال کرتی ہیں مگر بدبو اپنا اثر رکھتی ہے۔ منہ کی بدبو کا علاج دانتوں کے علاج میں مضمر ہے۔ میڈیم سائز ٹوتھ برش رات کو کھانے کے بعد کسی ٹوتھ پیسٹ کے ہمراہ دانتوں کو صاف کریں خوراک کے ذرات نکالیں۔ کھانا کھانے کے بعد لکڑی کا خلال یا دھاگہ کے استعمال سے خوراک اور گوشت کے پھنسے ہوئے ریشوں کو نکال دیں۔ صفائی کا مدعا دانت کو چمکانا مقصود نہیں، خوراک کے ذرات کو نکالنا ضروری ہے۔ کھانا ختم کریں کسی سبزی یا پھل کے ساتھ تاکہ چکنائی اور خوراک کے ریزے صاف ہو جائیں۔ ٹوتھ پیسٹ اور برش ہمیشہ تبدیل کیا کریں، دانتوں کا معائنہ یا صفائی سال میں ایک بار یا دو بار کرائیں، سند یافتہ تجربہ کار ڈینٹل سرجن یا مسوڑھوں کے ماہر سے کروائیں اور علاج سند یافتہ قابل اعتبار سپیشلٹ سے کروائیں تاکہ مایوسی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ صبح سویرے اٹھ کر برش کرنا چھوڑ دیں، صرف کھانے کے بعد کریں، صبح کا برش کرنا ہی بیماری کی ابتداء ہے۔ ٹوتھ برش صبح یعنی ناشتہ کے بعد کا علیحدہ ہو اور رات کا علیحدہ کچھ لوگ ناشتہ آجکل نہیں کرتے یہ بڑی غلطی ہے۔

انہوں نے کہا کہ منہ کی صفائی نصف ایمان ہے۔ ہر پانچ وقت نمازوں سے قبل وضو لازمی ہے اور منہ کی صفائی ضروری ہے۔ رسول کریم ﷺ نے منہ کی صفائی اور اہمیت پر بڑا زور دیا ہے۔ آپؐ نے فرمایا اگر میں یہ گراں نہ سمجھتا کہ مسواک کا کرنا میری امت پر بوجھ ہوتا تو مسواک (برش) کا استعمال فرض قرار دیتا۔ آپؐ نے مسواک کا استعمال آخری وقت میں بھی کیا۔ گویا نبی کریم ﷺ دنیا کے پہلے ڈینٹل ہیلتھ ایجوکیٹر تھے۔ اگر خلال سے خوراک کے ذرات نکالے جائیں تو بدبو نہیں ہوگی، خلال کا استعمال بھی سنت نبی کریمؐ ہے۔

منہ کی بدبو کی بڑی وجہ مسوڑھوں کی پاکٹ ہے جہاں بے شمار اقسام کے جراثیم پرورش پاتے ہیں۔ منہ کی گرمائش، ماحول، خوراک کے ذرات ان کی زندگی اور پھیلاؤ کے لئے کافی ہوتی ہے۔ یہیں سے جراثیم خون کی شریانوں میں داخل ہو سکتے ہیں اور بذریعہ دوران خون جسم کے کمزور حصوں میں ڈیرا لگا سکتے ہیں۔ اگر جسم میں کسی جگہ قدیم ہڈی کا زخم ہو تو اسے دوبارہ اجاگر کر سکتے ہیں ہلکا قسم کا بخار 101F جس کا پتہ نہ چل سکے صرف خون کے تجزیہ میں ای ایس آر زیادہ ہو تو اس کی وجہ بھی جرثومی مسوڑھوں کی پاکٹ بنتی ہیں کسی ایک کیس میں فلو بخار جس کی کوئی وجہ معلوم نہ ہو مسوڑھوں کے علاج اور سرجری کے عمل سے ٹھیک ہوتے ہیں، آنکھ کی سرخی جس کی کوئی اور وجہ نہ ہو وہ بھی پیروڈینٹل پاکٹ کی مرہون ہوتی ہے۔ ہارٹ اٹیک کے لئے مسوڑھوں کی پاکٹ رسک فیکٹر اسی طرح ہے جس طرح تمباکونوشی مضر ہے۔ جوڑوں، گردوں اور معدہ، آنت کی سوزش کا سبب ایسے ہی جرثومے ہو سکتے ہیں جو پاکٹ میں رہ کر مختلف اقسام کی رطوبتیں پیدا کرتے ہیں اور جسم انسانی کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اسلام میں منہ کی صفائی پر بڑا زور ہے۔ یاد رکھئے منہ کی بدبو، پائیوریا، مسوڑھوں کی سوزش، مسوڑھوں میں ایڈوانس انفیکشن اور مسوڑھوں کی پاکٹ کا علاج، تشخیص، ایکسریز اور دیگر ٹیسٹ کرنے کے بعد کیا جاتا ہے اور مسوڑھوں کی سرجری کا ماہر اس مرض کو سرجری کے ذریعہ ختم کر دیتا ہے گویا مسوڑھوں کی بیماریوں کا علاج ممکن ہے مسوڑھے اچھے صحت اچھی۔

مسوڑھوں کی بیماریوں کے حوالے سے بتاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مسوڑھوں کے کئی اقسام کے امراض ہیں۔ اس میں اکیوٹ نیکروٹائزنگ السرایٹو جینگی وائٹس زیادہ خطرناک مرض ہے اور وہ اس لئے کہ اس مرض کے جراثیم بڑے شاطر، پھرتیلے اور زہریلے ہوتے ہیں۔ یہ مرض اکثر ان مریضوں میں پایا جاتا ہے جن کی قوت برداشت جسم کی توانائی کم ہوتی ہے۔ اس مرض سے مسوڑھوں میں سوزش ہوتی ہے خون رستا ہے۔ خفیف قسم کی بے چینی اور درد ہوتا ہے اور جلد ہی مسوڑھوں میں ورم کے علاوہ دو دانتوں کے درمیان کا مسوڑھا بالکل غائب ہو جاتا ہے۔ ہلکا بخار، طبیعت گری جاتی ہے اور خوراک کو جی نہیں کرتا۔ اس مرض میں Fusiformis Spirochete نامی جراثیم کا حملہ ہوتا ہے۔ Fusibacteria نامی جراثیم خطرناک مگر خاص قسم کے ہیں۔ ان کی افزائش آکسیجن Anarobes کی غیر موجودگی میں ہوتی ہے اور بہت جلدی لاکھوں کی تعداد کو پہنچ جاتے ہیں۔ اس مرض کے کئی نام ہیں اس کا علاج بڑا مشکل تھا مگر پنسلین کی ایجاد نے اسے آسان بنا دیا ہے۔ پنسلین انجکشن کافی مفید ہے تاہم ایک نئی دوائی Metronidazole ایجاد ہوئی۔ یہ دوائی معدہ کے مسائل، پیچش آؤں والی اور خواتین کے امراض خاص

کے لئے استعمال ہوتی رہی۔

مسوڑھوں میں جراثیم کیسے آتے ہیں؟ ان کو کیسے روکا جاسکتا ہے؟ تاکہ دل کے عارضے سے بچا جائے۔ اگر ہم دانتوں کی صفائی میں غفلت نہ کریں، کھانا کھانے کے بعد دانت اچھے طریقے سے صاف نہ کریں تو خوراک کے ذرات پر جراثیم آجاتے ہیں اس پر چلتے ہیں پھر ایک گہری سی لیس دار تہہ جسے ''پلاک'' کہا جاتا ہے وہ بن جاتی ہے اگر مزید صفائی میں احتیاط نہ کی جائے تو یہ پلاک سخت ہوجاتا ہے جسے ہم کیلوزا کہتے ہیں اور اس میں جراثیم ڈیرا لگالیتے ہیں۔ جراثیم کئی قسم کے ہوتے ہیں کچھ آکسیجن کی بدولت زندہ رہتے ہیں کچھ بغیر آکسیجن کے زندہ رہتے ہیں اور اسی طرح مسوڑھوں اور جبڑے کی ہڈی کے ساتھ پاکٹ بن جاتے ہیں جو مزید انفیکشن کو بڑھاتی ہے۔ ڈاکٹر صوفی نے کہا کہ پاکٹ کا علاج صفائی اور سرجری سے ہوتا ہے۔ لہٰذا عمر رسیدہ لوگوں کو خاص کر مسوڑھوں کا چیک اپ کرانا چاہئے جن لوگوں کے دل کے آپریشن ہوچکے ہیں ان کو بھی گاہے بگاہے اپنے مسوڑھے چیک کرانے چاہئیں اور اپنی لائف سٹائل میں تبدیلی لانی چاہئے۔ جن لوگوں کے ہارٹ کے آپریشن ہوئے ہیں ان کے لئے سیر کرنا، چلنا پھرنا اور خوراک میں حفاظت ضروری ہے۔

ڈاکٹر صوفی نے کہا کہ دانتوں کی عدم صفائی اور عدم توجہی سے آج ہر عمر کے لوگ منہ سے خون آنے کی شکایت کرتے ہیں۔ بعض سو کر جب اٹھتے ہیں تو منہ میں تھوک کے ساتھ خون ہوتا ہے۔ بعض انگلی سے منہ صاف کرتے ہیں تو خون آتا ہے۔ بعض مسواک یا ٹوتھ برش کریں تو خون آتا ہے۔ بعض کو بیٹھے ہوئے محسوس ہوتا ہے کہ خون رستا ہے۔ بعض پھل کھاتے وقت ایسی شکایت کرتے ہیں اور لوگ ادھر ادھر کے علاج میں لگ جاتے ہیں۔ کچھ فکرمند ہوجاتے ہیں کچھ لاپرواہو جاتے ہیں، چند ایک کی خوراک کم پڑ جاتی ہے اور جسم میں کمزوری ہونا شروع ہوجاتی ہے۔ چند ایک تو ہلکے قسم کے بخار میں مبتلا ہوجاتے ہیں، آجکل تو بچے جن کی عمر 7 سے 10 سال ہو ان کے منہ سے بھی خون آنے لگتا ہے۔ خواتین کے منہ سے بھی خون اسی طرح نکلنے کی شکایت ملی ہیں۔

کچھ کو وہم پڑ جاتا ہے کہ خون یا تو معدہ سے آتا ہے یا پھیپھڑوں سے آتا ہے وہ اس علاج میں ماہر فزیشن اور سپیشلسٹ کے پاس جاتے ہیں، کچھ کو فزیشن معدہ کی السر کی ادویات دے دیتے ہیں اور کچھ سپرے یا دیگر اقسام کی دوائیاں دے دیتے ہیں کچھ کے چھاتی کے ایکسریز معدہ کی اوپر والے حصہ کی انڈوسکوپی جگر کے عمل کے ٹیسٹ اور انتڑیوں اور معدہ کے الٹرا ساؤنڈ اور دیگر ٹیسٹ لئے جاتے ہیں۔ بعض کا خیال منہ کے سرطان کی طرف چلا جاتا ہے۔ عام طور پر مریض سگریٹ نوشی کی عادات اور منہ کی صفائی کی طرف دھیان نہیں دیتا تو وہ بڑے بڑے ٹیسٹ اور کھوج میں مبتلا ہوجاتا ہے۔ میرے نزدیک منہ سے خون آنے کی وجوہات میں بڑی وجہ مسوڑھوں سے خون آنے کی ہے۔ جو لوگ سگریٹ کے دھواں سے غم دور کرنے کے عادی ہوجاتے ہیں۔ سگریٹ نوشی سے منہ میں وہ جراثیم پرورش پاتے ہیں جو آکسیجن کی غیرموجودگی میں پرورش پاتے ہیں۔ ان کو ڈاکٹری زبان میں Anarobe کہتے ہیں۔ ان میں بڑے زہریلے اور نقصان پہنچانے والے جراثیم ہوتے ہیں۔ وہ مسوڑھوں کی پاکٹ میں ڈیرہ لگاتے ہیں اور ان کو سگریٹ کے دھواں کی کاربن ڈائی آکسائیڈ پرورش میں مدد دیتی ہے۔ مسوڑھے پھول جاتے ہیں اور بعض اوقات دو دانتوں کے درمیان مسوڑھے کو کاٹ لیتے ہیں یہاں سے خون رستا ہے۔ ہماری بدقسمتی ہے کہ بہت سارے لوگ نہ تو مسوڑھوں کے مرض سے واقف ہیں نہ تمباکو نوشی کے استعمال کے نقصانات کا جائزہ لیتے ہیں جبکہ ہماری ڈائٹ یعنی خوراک ماڈرن، نرم اور لذیذ آگئی ہے۔ ہم ماڈرن غذا، سافٹ اور فاسٹ فوڈ کے دلدادہ ہوگئے ہیں جو منہ کے جراثیم کی پرورش کے لئے خاصیت خاص رکھتی ہے۔ لہٰذا منہ سے خون رسنے ''آنے'' تھوکنے کی وجہ مسوڑھوں کے امراض، سوزش اور غیر صفائی ہوتی ہے اور دوسری وجہ غفلت کی ہے کہ ہمیں علم ہی نہیں ایسا بھی ہوسکتا ہے۔

پروفیسر صوفی نے کہا کہ ایک واقعہ آپ کو ایسی کیفیت سے مزید آگاہی سے آشنا کرے گا۔ ایوب خان صاحب کے مارشل لاء کے دنوں میں ان کے بڑے ذہین وزیر نے کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج کے پروفیسر سے بات چیت کی کہ ان کے صبح کے وقت منہ سے خون کبھی کبھار آتا ہے۔ پروفیسر مرحوم نے ان کو البرٹ وکٹر وارڈ میں داخل کرلیا کہ بڑا خطرہ ہے ٹیسٹ ہوں گے۔ فزیشن ماہرین جائزہ لیں گے ان دنوں اے سی نہ تھے۔ بڑے کمرہ میں برف کا ایک بلاک رکھا گیا تاکہ کمرہ ٹھنڈا رہے۔ تین میڈیکل بورڈ تشکیل دیئے گئے۔ چیسٹ اور اپر سانس کی نالی کے ماہرین، ناک کان گلا اور معدہ کے ماہرین سب کے سب بورڈ نے مختلف ٹیسٹ کئے۔ وجہ معلوم نہ ہوئی۔ ان دنوں میری تعیناتی میوہسپتال میں تھی۔ آخر میں مجھے بلوایا گیا۔ جب میں وزیر موصوف کے کمرہ البرٹ وکٹر وارڈ میں گیا۔ میں نے میڈیکل ہسٹری لی۔ عادات پوچھی، کیا سگریٹ یا سگار آپ پیتے ہیں؟ جواب مثبت میں دیا۔ آپ ٹوتھ برش صبح کرتے ہیں یا رات کو سونے سے قبل کرتے ہیں؟ اس کا جواب کہ وہ صبح ناشتہ سے قبل ٹوتھ برش اور پیسٹ سے دانت صاف کرتے ہیں تو سرخ رنگ کا خون رستا ہے۔ ہم نے یقین دلایا کہ آپ کے معدہ یا سانس کی نالی، یا گلے سے خون نہیں آتا، یہ صرف مسوڑھوں کے سبب ہے، ہم آپ کے مسوڑھے کی رطوبت لے کر ٹیسٹ کے لئے سیمپل لیبارٹری بھجواتے ہیں۔ بیکٹیریالوجی شعبہ سے رپورٹ آجائے گی۔ رپورٹ آئی وہ جراثیم پائے گئے جو آکسیجن کی غیرحاضری میں پلتے ہیں۔ دوائی دی ساتھ ہدایات جاری کیں۔ وہ بالکل مطمئن ہوئے اور علاج شروع کردیا۔ انہیں آرام آگیا۔ گویا منہ سے خون آنے کی سب سے زیادہ وجہ غیر صفائی اور صفائی کے طریقہ سے ناآشنائی ہے۔ منہ سے خون کیوں رستا ہے؟ اس کی وجہ جراثیم اور ان کی زہریلی رطوبت ہے۔

ڈاکٹر صوفی نے کہا کہ کچھ لوگ سرجری کے نام سے خوف زدہ ہوجاتے ہیں۔ ایلوپیتھی طریقہ علاج میں سرجری کی بڑی اہمیت ہے۔ مسوڑھوں کی سرجری ماڈرن فکر ہے۔ مسوڑھوں کو سن کیا جاتا ہے۔ ڈسپوزیبل سرنج و انجکشن استعمال ہوتے ہیں اور بلیڈ بھی ڈسپوزیبل ہوتے ہیں، درد نہیں ہوتا، منہ کو چار حصوں میں بانٹا جاتا ہے۔ ایک سرجری پر ایک گھنٹہ دس منٹ ٹائم لگتا ہے۔ چار دفعہ سارے منہ کی سرجری مکمل ہو پاتی ہے۔ پھر خون یا مواد بالکل نہیں رستا۔ سرجری سے فارغ ہوکر مریض اپنی گاڑی چلا کر گھر جاسکتا ہے۔ دوسرے روز اپنی ڈیوٹی، گھر کے کام کاج کرسکتا ہے۔ کھانا نارمل ہوتا ہے سوائے یہ کہ احتیاط کے لئے چند روز چمچے والی غذا کھانی پڑتی ہے۔ کیونکہ آپریشن کے بعد زخمی مسوڑھوں کو میڈیکل دوائی سے ڈھانپ دیا جاتا ہے۔ اگر آپ منہ کے خون یا منہ کی مسوڑھوں کی سرجری سے بچنا چاہتے ہیں تو:

☆ کھانا کھانے کے فوراً بعد میڈیم سائز ٹوتھ برش سے دانت صاف کریں اور کم از کم پانچ منٹ تک صفائی کریں۔

☆ صبح کا برش جدا ہو اور رات کا برش جدا ہو، برش کو کسی خشک جگہ یا دھوپ والی جگہ میں رکھیں۔

☆ کھانا ختم کریں کسی پھل کے ساتھ، سویٹ ڈش کھانے سے پہلے کھائیں۔

☆ سگریٹ نوشی، سگار نوشی ترک اور دیگر عادات ختم کریں۔

☆ گاہے بگاہے دانتوں کا معائنہ، مسوڑھوں کے امراض کے ماہر سے کروائیں۔

☆ اور صفائی کی عادات میں ریگولر ہوجائیں۔

آپ کے برش کا رخ مسوڑھوں سے دانتوں کی طرف ہو نہ کہ دانتوں کے اوپر ہو۔ لہٰذا آپ اوپر والے جبڑے کے لئے برش کا رخ اوپر سے نیچے اور نچلے جبڑے کے دانتوں کے لئے نیچے سے اوپر جائیں۔ برش کرنے کے بعد خلال بھی ضرور کریں۔ برش کا مدعا دانتوں کے درمیان والی جگہ سے خوراک کے ذرات نکالنا ہے۔ (روزنامہ پاکستان 4 راگست 2006ء)

مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

فوبیا کی بیماری سے بچاؤ کے طریق

انسان کا پریشان اور بدحواس (Panic) ہونا بھی قدرتی مدافعاتی نظام کا ایک حصہ ہے۔ اس صورتحال کے پیچھے ایک ٹھوس سبب موجود ہوتا ہے۔ جیسا کہ ٹریفک کے حادثات کی صورت میں ہوتا ہے۔ جب کبھی سبز بتی پر سڑک کراس کرتے ہوئے تیزی سے گاڑی سامنے آجائے تو آپ کیا کریں گے؟ یقیناً خود کو بچانے کے لئے بھاگیں گے، لیکن کچھ افراد کے ساتھ ایسا بھی ہوتا ہے کہ ایک بے ضرر شے بھی ان کے اندر انجانا سا خوف بھر دیتی ہے اور وہ خوف زدہ ہوجاتے ہیں، پھر ہمیشہ ایسی شے یا تجربے سے دور رہنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ایسی صورتحال کو فوبیا (Phobia) کہا جاتا ہے۔ فوبیا کسی بھی چیز سے ہوسکتا ہے۔ مثلاً دانتوں کے علاج سے، ہوائی جہاز میں اڑنے سے، خون دیکھنے، سے لوگوں کے یا ٹریفک کے ہجوم سے، کھلی کشادہ جگہوں سے، پانی سے وغیرہ وغیرہ۔

عموماً جب کوئی شخص فوبیا کا شکار ہوجاتا ہے تو اس شے کا سامنا کرتے ہی وہ خوف زدہ ہوتا ہے اور ایک دم ذہنی پریشانی (Anxiety) کا شکار ہوجاتا ہے۔ اس مخصوص حالت کی بے شمار علامات ہوسکتی ہیں۔ بہت سے افراد ان فوبیاز کا شکار ہوتے ہیں۔ لیکن چند صورتوں میں ان چیزوں کا سامنا ناگزیر ہوجاتا ہے۔ مثلاً حادثہ یا معمولی زخم جس میں خون رسنے لگے۔

فوبیا کی چند علامات میں دل کا تیز دھڑکنا، سانس کا پھولنا، سینے میں درد، بہت زیادہ پسینہ آنا، کانپنا، غنودگی چھا جانا منہ کا خشک ہونا اور بے ہوشی طاری ہونا وغیرہ شامل ہے۔

بہت سے افراد میں ایسی صورتحال سے یہ اخذ کیا جاتا ہے کہ انہیں دل کا دورہ پڑا ہے۔ چنانچہ وہ اکثر ہسپتالوں کے ایمرجنسی کیئر یونٹ میں لائے جاتے ہیں۔ اس صورتحال سے نمٹنے کے لئے بہت ضروری ہے کہ مریض اس بات پر متفق ہو کہ اسے کوئی جان لیوا مرض لاحق نہیں اور اس مشکل سے نکلنے کے لئے وہ خود بھی کوشش کرے گا۔

خود کو پُرسکون رکھیں

ایسے افراد جو کسی بھی قسم کے فوبیا کے شکار ہیں۔ خود کو پُرسکون رکھنے کے لئے ضروری ہے کہ آپ اپنے جسم کو ڈھیلا چھوڑ دیں۔ بہت سے افراد میں ایسی صورتحال میں اعصاب تن جاتے ہیں۔ اپنے دھیان کو دوسری جانب مبذول کروائیں۔ آپ جہاز میں بیٹھے ہوں، تو ایسی صورتحال میں کوئی اچھی کتاب ساتھ لے جائیے یا ساتھ بیٹھے مسافر سے بات چیت کیجئے۔

اپنی سہولت کے لئے ایک چارٹ بنالیں اور اس میں نوٹ کریں کہ ہر بار اس صورتحال کا شکار ہونے کی صورت میں آپ کا ردعمل کیا ہوتا ہے۔

تمام علامات کو لکھتے جائیے اور پھر نوٹ کیجئے کہ وقت گزرنے کے ساتھ ان میں کمی واقع ہوئی یا نہیں۔ جب علامات کی شدت کم ہوتی نظر آئے گی تو آپ کا حوصلہ بڑھے گا اور پھر آپ اس صورتحال سے باہر نکلنے کی کوشش تیز کردیں گے۔ ذہنی امراض کے معالج اس سلسلے میں آپ کی صحیح رہنمائی کریں گے۔ ایسی صورتحال میں ذہنی امراض کے معالج سے ضرور مشورہ کریں۔ والدین کو چاہئے کہ اپنے بچوں میں سے کسی کو فوبیا کا مرض ہو تو اس کا جلد علاج کروائیں تاکہ وہ نارمل زندگی گزار سکے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 64426 میں نسیم اختر خان

زوجہ محمد افتخار خان قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 25 تولے اندازاً مالیتی -/250000 روپے۔2۔ زرعی اراضی 13 کنال واقع چک نمبر 166/7-R بہاولنگر اندازاً مالیتی -/150000 روپے۔3۔حق مہر بذمہ خاوند -/500 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ نسیم اختر خان گواہ شد نمبر 1 محمد افتخار خان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ابرار احمد پراچہ وصیت نمبر 23439

مسل نمبر 64427 میں محمد افتخار خان

ولد چوہدری محمد افضل ساہی قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد افتخار خان گواہ شد نمبر 1 ابرار احمد پراچہ وصیت نمبر 23439 گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد عبد الرحمان

مسل نمبر 64428 میں نصیرہ احمد

زوجہ تنویر احمد قوم گل جاٹ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/3000 یورو۔2۔طلائی زیور 109.7 گرام مالیتی -/1680 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 1-4-06 سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ نصیرہ احمد گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم مرحوم

مسل نمبر 64429 میں امین الدین خان

ولد محمد امین خان قوم پٹھان پیشہ پنشنر عمر 83 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/305 یورو ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد امین الدین خان گواہ شد نمبر 1 منور احمد تشنہ ولد محمد حسین تشنہ گواہ شد نمبر 2 سیف اللہ ملک ولد ملک علی محمد

مسل نمبر 64430 میں خان رفیعہ بیگم

زوجہ امین الدین خان قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/500 یورو۔2۔طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/600 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/305 یورو ماہوار بصورت سوشل امداد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ خان رفیعہ بیگم گواہ شد نمبر 1 امین الدین خان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد خان ولد امین الدین خان

مسل نمبر 64431 میں سائرہ انیس

بنت انیس احمد چوہدری قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ سائرہ انیس گواہ شد نمبر 1 انیس احمد چوہدری والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد لقمان احمد ولد محمد حسین

مسل نمبر 64432 میں ودود احمد بھٹی

ولد مبرور احمد بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1800 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ودود احمد بھٹی گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد علوی ولد محمود احمد گواہ شد نمبر 2 آصف خان ولد عبد القوم خان

مسل نمبر 64433 میں مبارک احمد

ولد ناصر احمد قوم چٹھہ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/370 روپے ماہوار بصورت سٹوڈنٹ الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 1-6-06 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مبارک احمد گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد رحمت اللہ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد بابو غلام نبی مرحوم

مسل نمبر 64434 میں امۃ الحفیظ صابر

زوجہ عبد الغفور قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 22.2 تولے مالیتی اندازاً -/3800 یورو جس میں حق مہر ادا شدہ بصورت زیور شامل ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ امۃ الحفیظ صابر گواہ شد نمبر 1 عبد الغفور خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد امین خالد ولد محمد یعقوب مرحوم

مسل نمبر 64435 میں نویدہ ناصر

زوجہ ناصر احمد جاوید قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رہائشی پلاٹ 56 مرلہ واقع حسن پور گوکھووال فیصل آباد اندازاً مالیتی -/1700000 روپے۔2۔طلائی زیور 15 تولے مالیتی اندازاً -/180000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع

مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نویدہ ناصر گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد صابر ولد چوہدری سردار خان گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد جاوید ولد چوہدری نذیر حسین مرحوم

مسل نمبر 64436 میں سعدیہ طلعت علوی

بنت مقصود احمد علوی قوم علوی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعدیہ طلعت علوی گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد علوی ولد محمود احمد علوی گواہ شد نمبر 2 آصف خان ولد عبدالقیوم خان

مسل نمبر 64437 میں نادرہ نصیر

زوجہ نصیر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 340 گرام مالیتی -/4100 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نادرہ نصیر گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ولد محمد بشیر گواہ شد نمبر 2 وحید احمد قمر ولد عبدالرشید

مسل نمبر 64438 میں مبارک احمد ناصر

ولد حمید احمد ظفر قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبارک احمد ناصر گواہ شد نمبر 1 سید دلنواز احمد گیلانی ولد سید ارشاد احمد گیلانی گواہ شد نمبر 2 وحید احمد قمر ولد عبدالرشید

مسل نمبر 64439 میں کلیم اللہ خان

ولد رانا نصر اللہ خان قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان برقبہ 160 گز اندازاً مالیتی -/800000 روپے واقع گلشن عمر کراچی۔ 2۔ دو عدد پلاٹس واقع احمد نگر ربوہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کلیم اللہ خان گواہ شد نمبر 1 رانا نبی اللہ خان ولد رانا نصر اللہ خان گواہ شد نمبر 2 رانا محفوظ اللہ خان ولد عبدالمجید

مسل نمبر 64440 میں نثار احمد

ولد محمد طفیل قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نثار احمد گواہ شد نمبر 1 محمد عارف ولد چوہدری محمد علی گواہ شد نمبر 2 نثار احمد بھٹی ولد عبدالحمید

مسل نمبر 64441 میں بشیر احمد

ولد برکت علی قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/850 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-06 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشیر احمد گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف بھٹی ولد عبدالحمید بھٹی گواہ شد نمبر 2 نثار احمد ولد عبدالحمید بھٹی

مسل نمبر 64442 میں

Ibrahim Adam Sagoe

ولد Adam Kofi Sego پیشہ اکاؤنٹنٹ عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 65x75 مالیتی -/150000000 غانین کرنسی۔ 2۔ گاڑیاں 4 عدد مالیتی -/95000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ibrahim Adam Sagoe گواہ شد نمبر 1 راغب ضیاء الحق گواہ شد نمبر 2 Ahmad Boaheng

مسل نمبر 64443 میں

Nasir Ahmad Andoh

ولد Abdul Rahman Andoh پیشہ الیکٹریشن عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 19-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Nasir Ahmad Andoh گواہ شد نمبر 1 راغب ضیاء الحق گواہ شد نمبر 2 Ahmad Boaheng

مسل نمبر 64444 میں

Hajia Meri Mohammad

زوجہ Alhaj I.BMohammad Kwarteng پیشہ تجارت عمر 59 سال بیعت 1969ء ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 6-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ دو عدد گاڑیاں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Hajia Meri Mohammad گواہ شد نمبر 1 Musayaw گواہ شد نمبر 2 Alhaj I.B.Mohammad

مسل نمبر 64445 میں Hajira Lartey

زوجہ Ibrahim Lartey پیشہ تجارت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 90x100 مالیتی -/140000000 غانین کرنسی۔ 2۔ رہائشی جگہ زیر تعمیر مالیتی -/160000000 غانین کرنسی۔ 3۔ گاڑی مالیتی -/25000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Hajira Lartey گواہ شد نمبر 1 Ibrahim Lartey گواہ شد نمبر 2 Osman.K. Yaqoob

مسل نمبر 64446 میں Hawa Esuon

زوجہ Saeed Moosi پیشہ فارمنگ عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 9-3-06 میں وصیت کرتی

ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی ایک ایکڑ مالیتی -/4000000 غانین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/50000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Hawa Esuon گواہ شد نمبر Issah Addae 1 گواہ شد نمبر 2 Mustapha bin Danguah

مسل نمبر 64447 میں

Ayesha Muhammad

زوجہ Muhammad Enti پیشہ فارمر عمر 70 سال بیعت 1966ء ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی 3/1 ایکڑ مالیتی -/12000000 غانین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/150000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Ayesha Muhammad گواہ شد نمبر 1 Mustapha Bin Saeed گواہ شد نمبر 2 Mustapha Bin Danguah

مسل نمبر 64448 میں

Fara Zareeena

زوجہ Abdul Azizam B.Mahjwi پیشہ مشنری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور -/RM804۔2۔حق مہر -/RM2500۔اس وقت مجھے مبلغ -/RM200 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Fara Zarena گواہ شد نمبر Abdul Azizam B.Mahjhui 1 گواہ شد نمبر Ainul Yakin 2

مسل نمبر 64449 میں

Dewi Fatma Sari @ Bushra

زوجہ Indarwan @ Jariulah پیشہ............ عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RM300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Dewi Fatma Sari گواہ شد نمبر Indarwan گواہ شد نمبر 2 Miljuan

مسل نمبر 64450 میں Saladin

ولد Syed Ali پیشہ مشنری عمر............ سال بیعت 1998ء ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RM350 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Saladin گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز گواہ شد نمبر 2 MilJuan Hadjiran

مسل نمبر 64451 میں شکیل احمد

ولد نذیر احمد قوم کُنجر جٹ پیشہ گولڈ سمتھ کاریگر عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھکڑ سٹی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاریگری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شکیل احمد گواہ شد نمبر 1 بہادر علی چوہان وصیت نمبر 51410 گواہ شد نمبر 2 سلطان احمد وصیت نمبر 22289

مسل نمبر 64452 میں افتخار احمد

ولد غلام حیدر قوم جٹ وڑائچ پیشہ پنشنر عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھیر کے کلاں ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 29-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ بینک بیلنس -/800000 روپے۔ 2۔ وراثتی زمین برقبہ 14 کنال واقع دھیر کے کلاں مالیتی -/525000 روپے۔ 3۔ 5 مرلہ مکان واقع دھیر کے کلاں مالیتی -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3800 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد افتخار احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالغنی نمبردار ولد محمد حسین گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد غلام حیدر

مسل نمبر 64453 میں عمر ریاض

ولد ریاض احمد مرحوم قوم جٹ وڑائچ پیشہ جٹ وڑائچ عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھیر کے کلاں ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 29-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی 2/1 ایکڑ ایک کنال واقع دھیر کے کلاں اندازاً -/637500 روپے۔ 2۔ مکان رہائشی جس کا نصف حصہ تایا جان کا ہے۔ بقیہ نصف میں والدہ اور تین بھائی حصہ دار ہیں مالیتی -/2500000 روپے۔3۔ رہائشی پلاٹ 4 مرلے کا حصہ تین بھائی حصہ دار ہیں مالیتی -/200000 روپے۔ 4۔ موٹر سائیکل مالیتی -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9390 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/42000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عمر ریاض گواہ شد نمبر 1 اوصاف احمد ولد شریف احمد بھٹی گواہ شد نمبر 2 اسد اللہ ولد افتخار احمد

مسل نمبر 64454 میں عبدالغنی نمبردار

ولد محمد حسین قوم جٹ (وڑائچ) پیشہ زمیندار عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھیر کے کلاں ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 9-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 10/ ایکڑ 6 کنال مالیتی -/3225000 روپے۔ 2۔رہائشی مکان مالیتی -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/72000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالغنی نمبردار گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد ولد غلام حیدر گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد غازی ولد حیات محمد

مسل نمبر 64455 میں ارشاد بیگم

زوجہ عبدالغنی قوم ہنجراء پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھیر کے کلاں ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 9-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ پلاٹ 25 مرلے واقع دھیر کے کلاں مالیتی -/250000 روپے۔2۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/24000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی

رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ارشاد بیگم گواہ شد نمبر 1 عبدالغنی نمبردار ولد محمد حسین گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد ولد غلام حیدر

مسل نمبر 64456 میں عثمان غنی

ولد عبدالغنی قوم جٹ وڑائچ پیشہ زمیندارہ عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھیر کے کلاں ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عثمان غنی گواہ شد نمبر 1 اوصاف احمد ولد شریف احمد گواہ شد نمبر 2 عمر ریاض ولد ریاض احمد

مسل نمبر 64457 میں مظہر اقبال

ولد عبدالغنی قوم جٹ وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھیر کے کلاں ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مظہر اقبال گواہ شد نمبر 1 عبدالغنی نمبردار ولد محمد حسین گواہ شد نمبر 2 اشفاق احمد ولد شریف احمد

مسل نمبر 64458 میں غالب محمود

ولد عبدالغنی قوم جٹ وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھیر کے کلاں ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد غالب محمود گواہ شد نمبر 1 عبدالغنی نمبردار ولد محمد حسین گواہ شد نمبر 2 اوصاف احمد ولد شریف احمد

مسل نمبر 64459 میں شمیم اختر

زوجہ افتخار احمد قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھیر کے کلاں ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/12000 روپے۔ 2۔ پلاٹ 3 مرلہ واقع دھیر کے کلاں مالیتی -/30000 روپے۔ 3۔ پلاٹ 4 مرلہ واقع دھیر کے کلاں مالیتی -/40000 روپے۔ 4۔ حق مہر بذمہ خاوند -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمیم اختر گواہ شد نمبر 1 عبدالغنی ولد محمد حسین گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد غلام حیدر

مسل نمبر 64460 میں اشفاق احمد

ولد شریف احمد قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھیر کے کلاں ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4300 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اشفاق احمد گواہ شد نمبر 1 اشرف احمد ولد نذر محمد گواہ شد نمبر 2 نادر خان ولد میاں خان

مسل نمبر 64461 میں نادر خان چیمہ

ولد میاں خان چیمہ قوم چیمہ پیشہ پنشنر عمر 74 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھیر کے کلاں ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 4/ ایکڑ 2 کنال واقع دھیر کے کلاں مالیتی -/1275000 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان واقع دھیر کے کلاں مالیتی -/300000 روپے۔ 3۔ حویلی 10 مرلہ واقع دھیر کے کلاں مالیتی -/100000 روپے۔ 4۔ زرعی اراضی ساڑھے بارہ ایکڑ واقع موضع سیٹھاں والی ضلع بہاولنگر (کچھ آباد کچھ غیر آباد)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5806 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نادر خان چیمہ گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد ولد غلام حیدر گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد غلام حیدر

مسل نمبر 64462 میں رسول بی بی

زوجہ نادر خان چیمہ قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھیر کے کلاں ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم -/200000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 8 تولے مالیتی -/120000 روپے۔ 3۔ حق مہر ادا شدہ -/32 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رسول بی بی گواہ شد نمبر 1 نادر خان چیمہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد غلام حیدر

مسل نمبر 64463 میں نفیسہ شاہین

بنت نادر خان چیمہ قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھیر کے کلاں ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 156 گرام مالیتی -/180000 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نفیسہ شاہین گواہ شد نمبر 1 نادر خان چیمہ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 اوصاف احمد ولد شریف احمد

مسل نمبر 64464 میں اوصاف احمد

ولد شریف احمد مرحوم قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھیر کے کلاں ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اوصاف احمد گواہ شد نمبر 1 عمر ریاض ولد ریاض احمد گواہ شد نمبر 2 عمران احمد ولد ظفر اللہ

مسل نمبر 64465 میں سائرہ اعجاز

بنت اعجاز احمد قوم جٹ وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھیر کے کلاں ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سائرہ اعجاز گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد ولد غلام حیدر گواہ شد نمبر 2 عبدالغنی نمبردار ولد محمد حسین

مسل نمبر 64466 میں اکبری بیگم

بیوہ محمد صدیق مرحوم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 57

سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تخت ہزارہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ خاوند زرعی اراضی 12 کنال کا 1/8 حصہ کل قیمت -/480000 روپے واقع تخت ہزارہ۔ 2۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/24000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ اکبری بیگم گواہ شد نمبر 1 منظور احمد منور ولد رولیہ خان گواہ شد نمبر 2 خالد محمود ناصر ولد چوہدری عبدالقدیر

مسل نمبر 64467 میں شمسہ رضوانہ زیدی

زوجہ محمد ریاض احمد قوم سندھو پیشہ ٹیچنگ عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھلوال ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/55000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمسہ رضوانہ زیدی گواہ شد نمبر 1 سمیع اللہ ولد چوہدری حاکم علی مرحوم گواہ شد نمبر 2 خالد محمود مجید مربی سلسلہ ولد مجید احمد

مسل نمبر 64468 میں فرح ناز

بنت چوہدری بشیر احمد قوم بندیشہ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 70/N.P ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرح ناز گواہ شد نمبر 1 نعیم الرشید ولد چوہدری عبدالحمید گواہ شد نمبر 2 عثمان احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 64469 میں اللہ بچایا

ولد کریم بخش قوم سہرانی بلوچ پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد بیٹ مندوہ ضلع مظفرگڑھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اللہ بچایا گواہ شد نمبر 1 ساجد محمود ولد محمد طفیل اٹھوال گواہ شد نمبر 2 حضور بخش ولد دوست محمد

مسل نمبر 64470 میں محمد رفیع باجوہ

ولد چوہدری محمد شفیع قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 107/F ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد رفیع باجوہ گواہ شد نمبر 1 سید ارشاد محی الدین ولد سید مشتاق جیلانی گواہ شد نمبر 2 وحید احمد طاہر باجوہ ولد محمد شفیع باجوہ

مسل نمبر 64471 میں بشریٰ فردوس

زوجہ محمد رفیع باجوہ قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 107/F ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان مالیتی -/500000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ فردوس گواہ شد نمبر 1 سید ارشاد محی الدین گواہ شد نمبر 2 وحید احمد طاہر باجوہ

مسل نمبر 64472 میں عطیۃ الغالب

بنت محمد رفیع باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 107/F ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عطیۃ الغالب گواہ شد نمبر 1 سعید احمد باجوہ ولد چوہدری محمد شفیع گواہ شد نمبر 2 وحید احمد طاہر باجوہ ولد محمد شفیع باجوہ

سالانہ تربیتی پروگرام

(مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ)

مورخہ 25 نومبر 2006ء کو مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ نے اپنا سالانہ تربیتی پروگرام منعقد کیا۔ صبح 9 بجے افتتاحی تقریب ہوئی۔ تلاوت و نظم کے بعد محترم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب نائب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان نے اپنے افتتاحی خطاب سے اس پروگرام کا آغاز کیا۔ اس کے بعد اس سیشن میں مزید چار تقاریر ہوئیں۔ اس کے بعد چائے کا وقفہ ہوا۔ اس وقفہ کے بعد رسہ کشی کے دو ایک صف اول اور دوسرا صف دوم کے انصار کے درمیان مقابلے ہوئے۔ اس کے بعد دونوں معیار کے الگ الگ کلائی پکڑنے کے مقابلے ہوئے۔ اسی وقت سٹیج پر علمی مقابلہ جات ہوئے۔ جس میں عام دینی معلومات کا مقابلہ بھی شامل تھا۔

اختتامی سیشن میں محترم حافظ مظفر احمد صاحب نائب صدر اول مجلس انصاراللہ پاکستان مہمان خصوصی تھے۔ تلاوت و نظم کے بعد محترم نصیر احمد چوہدری صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ مقامی نے رپورٹ پیش کی۔ اس کے بعد تقسیم انعامات کی تقریب ہوئی۔ جس کے بعد محترم مہمان خصوصی نے خطاب فرمایا۔ اس کے بعد دعا کے ساتھ یہ تربیتی پروگرام اپنے اختتام کو پہنچا۔ اس کے بعد نماز ظہر و عصر ادا کی گئیں۔ جس کے بعد تمام شاملین کو دوپہر کا کھانا پیش کیا گیا۔ الحمدللہ تمام پروگرام بڑے نظم وضبط اور عمدہ رنگ میں ہوا۔ اس پروگرام میں ربوہ کے 1800 انصار نے شرکت فرمائی۔ خدا تعالیٰ مجلس مقامی کی مساعی کو قبول فرمائے اور دین و دنیا کی خیر عطا فرمائے۔ آمین

برصغیر میں پولیس کے نظام کا آغاز

اس وقت دنیا کے ہر ملک میں پولیس کا ایک مؤثر نظام نافذ ہے۔ پولیس کا نظام دنیا کی ہر حکومت میں قانون پر عملدرآمد کروانے، نظم ونسق برقرار رکھنے اور رعایا کی جان و مال کی حفاظت میں ایک بڑا اہم کردار ادا کرتا ہے۔

قدیم تہذیبوں کے مطالعے سے پتہ چلتا ہے کہ وہاں بھی کسی نہ کسی طور پر پولیس کا نظام نافذ تھا۔ مہذب دنیا کی تاریخ میں روم کا بادشاہ آگسٹس وہ پہلا بادشاہ تھا جس نے اپنی سلطنت میں پولیس کا نظام نافذ کیا۔ یہ نظام تقریباً 350 برس تک نافذ رہا۔ اس زمانے میں پولیس کا فرض بادشاہ کے احکامات کو نافذ کروانا تھا۔

ساتویں صدی میں عوام کا تحفظ بھی پولیس کے دائرہ کار میں شامل ہوا۔ یہ تصور سب سے پہلے انگلستان میں پیدا ہوا اور پھر امریکہ تک پھیل گیا۔ برصغیر میں شیر شاہ سوری وہ پہلا بادشاہ تھا جس نے پولیس کا نظام نافذ کیا۔ جب برصغیر میں انگریزوں نے قدم جمانے شروع کئے تو انہوں نے یہاں جو متعدد اصلاحات نفاذ کیں ان میں ایک پولیس کا نظام بھی تھا۔

7 دسمبر 1792ء وہ تاریخی دن تھا، جب برصغیر میں ایسٹ انڈیا کمپنی نے پولیس کے نظام کا آغاز کیا۔ ایسٹ انڈیا کمپنی نے اپنے دائرہ اختیار میں ہر مقام پر پولیس سٹیشن قائم کئے جن میں ایس ایچ او یا سب انسپکٹر آفیسر انچارج، اسسٹنٹ سب انسپکٹر، دس دس سپاہی اور ایک پولیس کلرک تعینات ہوتے تھے۔ 1861ء میں برصغیر میں پولیس ایکٹ کا نفاذ عمل میں آیا جو آج تک رائج ہے۔

اس ایکٹ میں پولیس کے یونیفارم، تنخواہ اور ملازمت کے قوانین وغیرہ شامل تھے۔ اس ایکٹ میں پولیس کے لئے جو یونیفارم تجویز کیا گیا تھا اس کا رنگ سرخ اور پیلا ہوا کرتا تھا۔ اس کے علاوہ اس نظام میں اور بھی متعدد اصلاحات شامل تھیں۔

ٹریفک قوانین کی پابندی انسانی زندگی کی حفاظت ہے

خبریں

خواتین ایکٹ کے مخالف منافق ہیں۔ صدر جنرل مشرف نے خواتین کی بہبود اوران کے خلاف ظلم کے خاتمے کے لئے 5 نکاتی ایجنڈے کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ خواتین کے حقوق کے لئے مزید 6 قوانین لائیں گے،خواتین اپنی ترقی کے مخالف عناصر کو مسترد کر دیں۔ انہوں نے کہا کہ خواتین ایکٹ کے مخالف منافق ہیں اس موقع پر لیڈی کونسلروں کے لئے ماہانہ 2 ہزار روپے الاؤنس کا اعلان کیا گیا۔

شعیب اور آصف کے کھیلنے پر پابندی ختم۔ اینٹی ڈوپنگ اپیل کمیٹی نے فاسٹ باؤلرز شعیب اختر اور محمد آصف پر کرکٹ کھیلنے پر عائد پابندی کی سزا ختم کرتے ہوئے انہیں ممنوعہ ادویات استعمال کرنے کے الزام سے بری کر دیا ہے۔ فیصلے کا اعلان اپیل کمیٹی کے سربراہ جسٹس (ر) فخرالدین جی ابراہیم نے پریس کانفرنس میں کیا۔

بادل چھٹ گئے اور دھوپ نکل آئی۔ ملک کے بعض شمالی علاقوں میں بارش اور ربوہ اور لاہور سمیت میدانی علاقوں میں بھی بوندا باندی ہوئی۔ تاہم ملک کے اکثر علاقوں میں بادل چھٹ گئے اور دوپہر کے وقت دھوپ بھی نکل آئی۔ محکمہ موسمیات لاہور کے ڈائریکٹر کے مطابق بارش کا سبب بننے والی ہوائیں ملک کے بیشتر علاقوں سے گزر چکی ہیں اور موسم صاف ہوگیا ہے۔

انفارمیشن ٹیکنالوجی کا فروغ۔ وزیر اعلیٰ پنجاب نے کہا ہے کہ حکومت انفارمیشن ٹیکنالوجی کے فروغ اور اس شعبہ کی مضبوطی پر خصوصی توجہ دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کے ٹھوس اقدامات کی بدولت اس شعبہ میں غیر ملکی سرمایہ کاری بڑھی اور مزید بڑھ رہی ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 7 دسمبر

طلوع فجر	5:26
طلوع آفتاب	6:52
زوال آفتاب	11:59
غروب آفتاب	5:06

قائم شدہ 1952ء
خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز ربوہ
ریلوے روڈ 6214750 6214760
اقصیٰ روڈ 6212515 6215455
پروپرائٹر: میاں حنیف احمد کامران
Mobile:0300-7703500

A School of today & Tomorrow
UNIQUE SCHOLARS ACADEMY COMPUTERIZED.
A Fully English Medium School.
Qualified, Subject Specialized Teachers. Daily Waqf-e-Nau
Computer and English Language Classes. Play group to 10th
Give your child an opportunity to go above and beyond.
61-62 Shakoor Park Rabwah 0334-6201923 Off 0333-8988158,Res.047-6211113

لیزر کے بغیر، بالوں کا مستقل خاتمہ
ماہر امراض جلد ڈاکٹر عائشہ خان صاحبہ
مورخہ 10 دسمبر 2006ء بروز اتوار صبح دس بجے
تا دوپہر ایک بجے مریضوں کا معائنہ فرمائیں گی۔
خواتین و حضرات استفادہ کرسکتے ہیں۔
بمقام ربوہ کلینک دارالرحمت غربی ربوہ
فون 6213462-0300-9452971

C.PL.29-FD